تعارف وتبصرہ

بچّوں کے لئے قرآن : قیمت ۔ پانچ روپے پچاس پیسے ۔

بچّوں کے لئے حدیث : قیمت ۔ پانچ روپے پچاس پیسے ۔

بچّوں کے لئے خطرے : قیمت ۔ چھ روپے پچیس پیسے ۔

ملنے کا پتہ : فیروز سنز، لاہور ۔ راولپنڈی ۔ کراچی ۔

یہ تینوں چھوٹی چھوٹی کتابیں جناب ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب ماہر نفسیات اور ماہر تعلیم نے لکھی ہیں ۔ اور فیروز سنز نے انھیں نہایت خوب صورت انداز میں کعبہ شریف اور مساجد مشہورہ کے نقشہ جات کے ساتھ عمدہ کاغذ پر رنگین جلدوں سے مزین کر کے بچّوں کے ذوق کے مطابق دیدہ زیب انداز میں شائع کیا ہے ۔

فاضل مصنف نے ان میں قرآن مجید سے اور احادیث نبویہ سے عقاید، اخلاق اور اعمال سے متعلق بڑی مفید اور کار آمد باتیں اصل آیاتِ قرآنی اور متن احادیث کے ساتھ درج کی ہیں ۔ تیسری کتاب "بچّوں کے لئے خطرے" میں وہ تمام خطرات آسان الفاظ میں الگ الگ کر کے بتائے ہیں جو کمسن بچوں کو بدنی یا ذہنی طور پر لاحق ہو سکتے ہیں ۔ یہ ننھی مُنّی کتابیں بہت ہی مفید اور کار آمد ہیں، بچوں کو پڑھانی چاہئیں ۔ اِن سے اُن میں اچھے اخلاق اور بہتر افکار کے پیدا ہونے کی امید کی جا سکتی ہے ۔

(سید عبدالقدوس ہاشمی)

جلوہ گاہ : حافظ مظہر الدین

ناشر : حریم ادب - مقابل تھانہ نیو ٹاؤن - سید پور روڈ - راولپنڈی

کاغذ معمولی - طباعت ستھری - صفحات ۲۲۴ - مجلد مع گرد پوش - قیمت ۱۵ روپے۔

"جلوہ گاہ" حافظ مظہر الدین کی نعتوں کا مجموعہ ہے بلکہ یوں کہنا زیادہ موزوں ہوگا کہ یہ ارض حجاز کا منظوم سفر نامہ ہے۔ یہ سعادت قدرت کی طرف سے قبلہ حافظ صاحب ہی کے لئے مقدر تھی - ارض مقدس کے سفر نامے نثر میں تو بے شمار ملتے ہیں۔ مگر نظم کی صنف میں اس کی کوئی مثال مشکل ہی سے ملے گی - بہر حال

این سعادت بزور بازو نیست تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

کتاب کل چار حصوں میں منقسم ہے۔ حصہ اوّل آرزوئیں، حصہ دوم آغاز سفر، حصہ سوم حضوری، حصہ چہارم واپسی - یہ بھی حافظ صاحب کی جدت اور اس کتاب کی ایک امتیازی خصوصیت ہے - اقبال کی ارمغانِ حجاز میں "روانگی" اور "حضوری" کا ذکر ہے - حافظ صاحب نے اس میں دو ابواب کا اضافہ کر کے سفر کے چاروں مراحل کی کیفیات کو شعر کا جامہ پہنایا ہے۔

کتاب کے شروع میں "حمد و نعت کے زیرِ عنوان محمد ایوب مصنف" نوائے فردا" کا مختصر مقدمہ ہے - اس کے بعد احسان دانش کا دیباچہ "سجدۂ قلم" کے عنوان سے شامل ہے - ان دونوں بزرگوں نے حافظ صاحب کا ذکر جن الفاظ میں کیا ہے مختصر ہونے کے باوجود حافظ صاحب کی شخصیت اور ان کے فن کے تعارف کے لئے کافی ہے - پھر حافظ صاحب کمالِ فن اور شہرت عام کے جس مرتبے پر فائز ہیں وہ تعریف و تعارف کی سرحد سے ماورا ہے - اس لئے اس ضمن میں مزید کچھ کہنا تحصیل حاصل ہوگا - البتہ زیر نظر کتاب کے ضمن میں کچھ اور کہنے کی گنجائش باقی رہتی ہے۔

جذبات درونِ سینہ کو موزوں الفاظ کے قالب میں ڈھالنے کا نام شاعری ہے۔ حافظ صاحب کا کلام شاعری کے اس معیار پر ہر طرح پورا اُترتا ہے۔ وہ جو کچھ کہتے ہیں کیفیت میں ڈوب کر کہتے ہیں - ان کی نعتوں میں کیف و مستی جذب و شوق کے علاوہ ظاہری محاسن شعری جملہ لوازماتِ شاعری کے ساتھ پائے جاتے ہیں - چھوٹی مترنم بحروں میں شاعرانہ کمال کا جلوہ

دیکھنا ہو تو ان اشعار کو پڑھیے :

حرم کی زمیں اور دور اللہ اللہ | کہاں ہے دلِ ناصبور اللہ اللہ
فضائے مدینہ کا نور اللہ اللہ | نظر بن گئی رشکِ طور اللہ اللہ
یہ فیضانِ باب حضور اللہ اللہ | یہ مستی یہ کیف و سرور اللہ اللہ

حافظ صاحب کو اردو اور فارسی پر یکساں عبور ہے۔ وہ ان دونوں زبانوں میں بے تکلف شعر کہتے ہیں۔ "جلوہ گاہ" میں اردو نعت کے ساتھ فارسی نعتیں بھی شامل ہیں۔ ان کے فارسی اشعار میں بھی وہی چاشنی، وہی حلاوت اور مٹھاس ہے، جو ان کے اردو کلام کا طرۂ امتیاز ہے۔ وہی جذب و مستی وہی کیف و سرور کا عالم، وہی جوش وہی اصلیت اور وہی والہانہ انداز یہاں بھی پایا جاتا ہے۔ دو شعر ملاحظہ ہوں :

از مقامات خرد دارد خبر دیوانہٗ | با ادب باہوش طوف کوئے جاناں کردہ ام
در گلستاں کردہ ام مدح رخ یک گلبدن | عندلیباں را نوا سنج و غزلخواں کردہ ام

(شرف الدین اصلاحی)

۵

آئینۂ حق

مصنف : مولانا ابوالنصر منظور احمد شاہ صاحب۔

ناشر : مکتبۂ فریدیہ، ھائی سٹریٹ، ساہی وال۔

صفحات : ۱۲۸ قیمت : سات روپے پچاس پیسے۔

اسلام ایک تبلیغی دین ہے۔ اس نے اپنے پیروکاروں کو اس بات کا حکم دیا ہے کہ انہیں دین کے بارے میں جو کچھ معلوم ہو دوسروں تک پہنچا دیں۔ ارشاد نبویؐ "بلّغوا عنّی ولو کان آیۃ" پر عمل کرتے ہوئے مسلمانوں کا ایک طبقہ ہمیشہ سے تبلیغ اسلام میں مصروف رہا ہے۔ "آئینۂ حق" کے مصنف نے بھی یہ کتاب یقیناً تبلیغ اسلام کے جذبہ سے سرشار ہو کر لکھی ہے۔ تبلیغ اسلام کے کئی پہلو ہیں۔ کہیں امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی تلقین ہے۔ تو کہیں فرائض مقررہ پر عمل پیرا ہونے کی تاکید، لیکن اس کے ساتھ ساتھ مبلغینِ اسلام کا ایک اہم کام یہ بھی ہے کہ وہ اسلام کا دیگر مذاہب سے

تقابل کرکے اسلام کی صداقت اور حقانیت کو ثابت کریں۔

"آئینۂ حق" میں اسلام اور عیسائیت کا تقابلی مطالعہ کیا گیا ہے۔ اور اس میں یہ ابحاث شامل ہیں۔ "وراثتِ ابراہیمی"۔ "ذبیح اللہ کون ہے؟" "رد الوھیت وابنیت مسیح"۔ "افضل کون؟" "مسئلہ کفارہ"۔ "عقیدہ تثلیث"۔ "تحریفات وتناقضات بائبل" اور "اسلام پر اعتراضات اور ان کے جوابات"۔ مصنف نے ہر باب میں اسلام اور مسیحیت کا موازنہ کرکے اسلام کی عظمت اور برتری ثابت کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ یہ کتاب ایک عیسائی اور ایک مسلمان کے درمیان مکالمے کی صورت میں ہے۔ یہ دونوں اپنے مذہب کے نمائندے ہیں۔ جنہیں مذہبیات پر مکمل عبور ہے۔ عیسائی ایسے نکات اٹھاتا ہے جو عیسائیت اور اسلام میں مختلف فیہ ہیں۔ وہ ہر بات میں عیسائیت کی برتری ثابت کرنا چاہتا ہے۔ جب کہ مسلمان انجیل مقدس، قرآن مجید اور حدیث شریف کے حوالہ سے اس کے اعتراضات اور سوالات کا جواب دیتا ہے۔ اور اسے خاموش کر دیتا ہے۔

اس انداز کا فائدہ یہ ہے کہ قاری کے ذہن میں زیرِ بحث مسئلہ کے جملہ پہلو آجاتے ہیں۔ اور وہ اعتراض اور اس کا جواب بآسانی سمجھ لیتا ہے۔ لیکن اس کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ مسائل کو سمجھانے کا طریقہ علمی کم اور مناظرانہ زیادہ ہے۔

فاضل مصنف نے مسلمان کی طرف سے جواب دیتے وقت اس بات کو ترجیح دی ہے کہ ہر اعتراض کا جواب کتاب مقدس سے دیا جائے۔ چنانچہ انھوں نے جگہ جگہ اس کا حوالہ دیا ہے جو انجیل مقدس پر ان کی گہری نظر کا ثبوت ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی یہ بات کھٹکتی ہے کہ انھوں نے اپنی کتاب میں جو آیات اور احادیث نقل فرمائی ہیں ان کے حوالے درج نہیں کئے۔

کتابت وطباعت نفیس ہے۔ کہیں کہیں کتابت کی غلطیاں رہ گئی ہیں۔ بحیثیت مجموعی کتاب عمدہ ہے۔ دینی مدارس، کالجوں اور جامعات کے کتب خانوں کے لئے اس کتاب کی سفارش کی جاسکتی ہے۔

(محمد طفیل)